قاضی ابن الشحنہؒ حنفی (749ھ 815ھ) کے سیرت طیبہ پر
ایمان افروز، معلومات افزا 63 اشعار اور ان کا اردو خلاصہ

سیرت طیبہ کو دل و دماغ میں بسانے کا شوق
رکھنے والوں کیلئے ایک گرانقدر تحفہ

خُلاصۂ سیرتِ طیّبہ

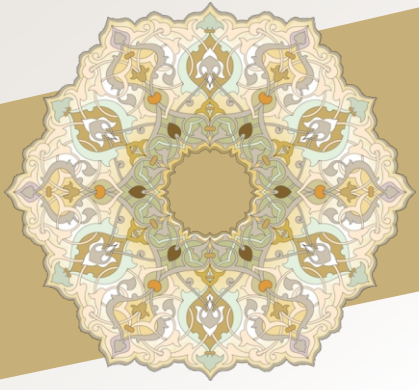

مولانا محمد منصور احمد
فاضل درسِ نظامی مدنی جامعہ دارالعلوم کراچی
مدیر مرکز الجلیل الاسلامی اسلام آباد

ادارۃ المقصود
0314-3030313
0321-2039293

قاضی ابن الشحنہؒ حنفی (749ھ 815ھ) کے سیرت طیبہ پر
ایمان افروز، معلومات افزا 63 اشعار اور ان کا اردو خلاصہ

سیرت طیبہ کو دل و دماغ میں بسانے کا شوق
رکھنے والوں کیلئے ایک گرانقدر تحفہ

خُلاصۂ سیرتِ طیّبہ

إدارۃ المقصود
0314-3030313
0321-2039293

مولانا محمد منصور احمد
فاضل وسابق مدرس جامعہ دارالعلوم کراچی
مدیر مرکز الجمیل الاسلامی، اسلام آباد

خلاصۂ سیرتِ طیبہ

ترجمہ:
مولانا محمد منصور احمد

طبع: ۷ محرم الحرام ۱۴۴۵ھ
26 جولائی 2023ء

جملہ حقوق محفوظ

ناشر: ادارۃ المقصود

ملنے کے پتے

- مدرسہ ''بنات عائشہ رضی اللہ عنہا''
  نزد موٹروے چوک، اسلام آباد
- مکتبہ نزد مرکزی جامع مسجد، اٹک شہر
  0344-5669889
- جامعہ عفراء، خورشید کالونی، کوٹری، سندھ
  0311-5159495
- مدرسہ سیدنا اُبی ابن کعبؓ
  محمدی مسجد، مسلم آباد، کراچی
  0332-2431393
- مکتبہ مقصود شہیدؒ، اقبال مارکیٹ،
  کمیٹی چوک، راولپنڈی
  0323-5019010

0321-20 39 293
0314-30 30 313
Email: i.maqsood313@yahoo.com

فہرست

پہلی بات 5

مختصر حالات زندگی 9

رنگوں سے راہنمائی 11

عربی اشعار اردو خلاصہ کے ساتھ 12

زبانی یاد کرنے کے لیے صرف عربی اشعار 61

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ رب العالمین ، والصلاۃ والسلام علیٰ سید المرسلین و علیٰ آلہٖ و صحبہٖ اجمعین

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہر دور میں سعادت مند لوگوں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کو اپنے اپنے انداز میں بیان کرنے کی مبارک کوشش کی ہے۔ مکہ مکرمہ کی سرزمین پر اعلانِ توحید کر کے اپنوں اور بے گانوں کی دشمنی مول لینے والے، نبیٔ امّی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نذرانۂ عقیدت پیش کرنے والوں کی طویل فہرست اور ان کے متنوّع اندازِ بیان کو دیکھ انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے۔

بلاشبہ سیرت طیبہ کا یہ عظیم الشان ذخیرہ، قرآن مجید کی آیت مبارکہ:

ورفعنالک ذکرک (الانشراح۔۴)

ترجمہ: ''اور ہم نے آپ کی خاطر آپ کے تذکرے کو اونچا مقام عطا کر دیا ہے''۔

کی عملی تفسیر و تعبیر محسوس ہوتا ہے۔

اس وقت آپ کے ہاتھوں میں موجود عربی اشعار کے ناظم قاضی ابوالولید ،محبّ الدین محمد بن محمد رحمۃ اللہ علیہ جو'' ابن الشحنہ الکبیر'' کے نام سے علمی دنیا میں پہچانے جاتے ہیں، ایسے خوش قسمت انسانوں میں شامل ہیں' جنہوں نے اپنی دقتِ نظر اور مہارتِ فن سے سیرت طیبہ کو ایک نئے انداز سے پیش کیا ہے۔

اشعار کی تعداد کے سلسلے میں انہوں نے یہ جدت طرازی کی کہ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی کل عمر مبارک 63 سال کے مطابق اپنی اس نظم ' **سیر الحور الی القصور**'' کے اشعار کی تعداد بھی 63 رکھی ہے، اور آپ کے پوتے عبدالبر ابن الشحنہ رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۹۲۱ ھ) نے جب ان اشعار کی شرح لکھی تو بجا طور پر لکھا:

" ولو حاول ذلک غیرہ فی ضعفها لعجز..... أتیٰ فیها بما یحتاج الیه الفقیه ' ولا یستغنی عنه الطالب النبیه "

''اگر کوئی دوسرا شخص یہ کوشش کرے تو شاید اس سے دگنے اشعار میں بھی اتنے واقعات جمع کرنے سے عاجز آجائے.....

آپ نے ان اشعار میں وہ مضامین سیرت بیان کر دیئے ہیں کہ ایک فقیہ کو بھی ان کی ضرورت پیش آتی ہے اور ذہین طالب علم بھی ان سے بے نیاز نہیں ہوسکتا''۔

یہ اشعار صدیوں سے اہل ایمان میں مقبول ومعروف ہیں اور عرب بہت شوق سے ان کو یاد کرتے اور پڑھتے ہیں۔

ان اشعار کو نقل کرتے وقت بندہ کے سامنے " الارجوزة المیئیة فی ذکر حال اشرف البریة صلی الله علیه وسلم " کا وہ نسخہ ہے، جس کی تحقیق شیخ محمد بن احمد بن محمود آل رحاب حفظہ اللہ تعالیٰ نے کی ہے اور '' دار الفتح 'اردن'' نے اسے شائع کیا ہے۔

الحمدللہ! بندہ نے اپنی کم علمی اور نا اہلی کے باوجود اردو خواں حضرات کے لیے اس کا خلاصہ لکھ کر ریشم میں ٹاٹ کا پیوند لگانے کی سعادت حاصل کی ہے۔

بارگاہِ الٰہی میں دعا ہے کہ محض اپنے کرم سے اس کو قبول فرما کر میرے لیے ،میرے والدین ،مشائخ و اساتذہ اور متعلقین و محبین' سب کے لیے باعثِ مغفرت اور ذخیرۂ آخرت بنائے۔

آمین ثم آمین و صلی اللہ علی النبی الکریم و علیٰ آلہٖ صحبہ اجمعین.

از: امیدوار شفاعت نبوی

محمد منصور احمد عفا اللہ عنہ

مدیر ادارۃ المقصود، اسلام آباد

شبِ جمعہ، یکم محرم الحرام ۱۴۴۵ھ

ابن الشحنۃ الکبیر رحمۃ اللہ علیہ، مختصر حالاتِ زندگی

محمد بن محمد بن محمود، ابوالولید، محب الدین، ابن الشحنۃ الکبیر، حلبی۔

آپ ابوالفضل محمد ابن الشحنۃ الصغیر کے والد تھے۔ آلِ شحنہ کی نسبت اُن کے دادا محمود کی طرف ہے، جو اپنے زمانے میں حلب کے ''شحنۃ'' (یعنی رئیس الشرطۃ، پولیس کے افسرِ اعلیٰ) تھے۔

آپ حنفی فقیہ تھے اور آپ کو ادب اور تاریخ سے بہت اشتغال تھا۔ آپ علماءِ حلب میں سے تھے اور کئی مرتبہ وہاں کے قاضی مقرر ہوئے۔

قاضی ابن الشحنہ رحمۃ اللہ علیہ کی علمی حیثیت بیان کرنے کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ آپ کی کتاب " الالفیۃ فی العلوم العشرۃ " کو علمی حلقوں میں بے پناہ مقبولیت حاصل ہے۔ جس میں آپ نے حیرت انگیز طریقہ سے کل ایک

ہزار اشعار میں دس علوم کو اس طرح بیان فرمایا ہے کہ ہر علم کی ضرورت معلومات، صرف سو اشعار میں سمو دی ہیں۔

آپ کی کتابوں میں سے "روض المناظر فی علم الاوائل والاواخر" جس میں انہوں نے تاریخ ابی الفداء کا اختصار کیا ہے اور ۸۰۶ھ تک کے حالات کا اضافہ کیا ہے، نیز ہدایہ کی شرح "نہایۃ النہایۃ" بھی قابلِ ذکر ہیں۔

آپ اپنے زمانے میں مصر اور شام کے مختلف علاقوں میں عہدۂ قضاء پر بھی فائز رہے اور حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفیٰ ۔ ۸۵۲ھ) اور امام شمس الدین سخاوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفیٰ ۔ ۹۰۲ھ) جیسے عظیم محدثین اور ماہرین فن آپ کی جلالت شان کا اعتراف کرتے ہیں۔

آپ کا انتقال ۸۱۵ھ میں ہوا۔

رحمہ اللہ تعالیٰ رحمۃً واسعۃً

...★...

رنگوں سے راہنمائی

مسلمان مردوں کے نام

مسلمان خواتین کے نام

کفار و منافقین کے نام

غزوات و سرایا

علاقے اور جگہیں

عُمر مبارک کے اعتبار سے سال

بعثت کے اعتبار سے سال

ہجرت کے اعتبار سے سال

ملحوظہ: عربی اشعار پر سہولت کے لیے مکمل اِعراب لگا دیئے گئے ہیں، نیز رنگوں کے ذریعے ان کو مزید مفید بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اہل علم اگر کوئی غلطی دیکھیں تو ازراہِ کرم اطلاع دے دیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نحمدہ و نستعینہ ، ونستغفرہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم

1

بِاسْمِ الْاِلٰهِ سِيْرَةَ الرَّسُوْلِ
بَدَاتُ ، وَالْمَوْلِدُ :عَامَ الْفِيْلِ

☆.....قاضی محبّ الدینؒ نے اپنے ان بابرکت اشعار کا آغاز اللہ تعالیٰ کے مقدس نام سے فرمایا۔

☆.....اس بات کی وضاحت فرمادی کہ یہ اشعار خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بارے میں ہیں۔

☆.....رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ با سعادت ، اس سال ہوئی جب بیت اللہ شریف پر ابرہہ کی قیادت میں حملہ کرنے والا ہاتھیوں کا لشکر تباہ و برباد ہوا۔

2

خُمُسَی رَبِیْعَ اَوَّلِ)) صُبْحَ ((اِثْنَیْنِ)) فِیْ

((نَیْسَانَ)) فِیْ ((مَکَّۃَ)) ، مُکْفِیَ الْکُلْفِ

☆.....رحمت دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادتِ باسعادت 12 ربیع الاول ، بروز پیر صبح کے وقت ہوئی اور یہ شمسی کلینڈر کے اعتبار سے اپریل کا مہینہ تھا۔

☆.....ولادت باسعادت شہر مکہ مکرمہ میں ہوئی۔

☆.....ولادت باسعادت کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم مختون تھے۔

3

أَبُوْہُ عَبْدُاللّٰہِ مَاتَ قَبْلُ

وَ ((تِسْعَۃَ الْاَشْھُرِ)) کَانَ الْحَمْلُ

☆..... نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد عبداللہ کا انتقال آپ کی ولادت سے پہلے ہو چکا تھا۔

☆.....ولادت باسعادت، حمل کے نو ماہ پورے ہونے پر ہوئی۔

4

أُرْضِعَ حَوْلَيْنِ ، وَشُقَّ صَدْرُهُ

بَعْدَ اَرْبَعٍ ، فَرَجَّعَتْهُ ظِئْرُهُ

☆..... پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو سال تک دودھ پیا یعنی کل مدت رضاعت دو سال تھی۔

☆..... چار سال کی عمر مبارک میں بطور معجزہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سینہ مبارک چاک کیا گیا۔

☆..... چار سال کی عمر مبارک میں ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی والدہ حضرت حلیمہ نے آپ کو واپس اپنی والدہ کے سپرد کیا۔

5

وَمَاتَتۡ اُمُّهُ بِ ((الۡاَبۡوَا)) آمِنَهُ

وَالۡجَدُّ مُوۡصٍ عَمَّهُ فِيۡ ((الثّامِنَهُ))

☆..... رحمت دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کا انتقال ''ابواء'' نامی جگہ میں ہوا۔

☆..... پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا عبدالمطلب نے، جب آپ کی عمر مبارک آٹھ سال تھی، آپ کے چچا ابو طالب کو آپ کے بارے میں وصیت کی۔

☆..... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دادا کے انتقال کے بعد چچا کی زیرنگرانی رہے۔

6

سَافَرَ بُوْ طَالِبَ لِ ((اثْنَیْ عَشْرَا))

بِهٖ، بَحِيْرَا رَدَّهُ مِنْ بُصْرٰی

☆.....بارہ سال کی عمر مبارک میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ شام کی طرف پہلا سفر کیا۔

☆.....''بحیرا'' نام کے ایک راہب نے ابوطالب کو مشورہ دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ''بُصری'' سے ہی واپس کر دیں' تاکہ یہودی آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں۔

7

وَعَامَ ((خَمْسَةٍ وَ عِشْرِيْنَ)) رَحَلْ

لِ ((لشّامِ)) تاجِرًا، وَمِنْ ((بُصْرٰی)) قَفَلْ

☆.....پچیس سال کی عمر مبارک میں دوبارہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا سفرِ شام ہوا اور یہ سفر تجارت کے سلسلے میں تھا۔

☆.....آپ ''بصرٰی'' سے ہی مکہ مکرمہ واپس ہوئے۔

8

خَدِيۡجَةً زُوِّجَ، كُلُّ الۡوُلۡدِ لَهٗ

مِنۡهَا سِوٰى اِبۡرَاهِيۡمَ جَا مِنۡ مَارِيَهٗ

☆.....رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلا نکاح ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔

☆..... پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اولاد، سوائے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی۔

☆.....آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ، حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے تھے۔

9

قَاسِمُ، زَيْنَبُ، رُقَيَّةُ، فَاطِمَةُ

كُلْثُوْمُ، عَبْدُاللهِ مِنْهَا الْخَاتِمَةُ

☆.....حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہونے والے بیٹوں کے نام یہ ہیں:

۱۔حضرت قاسم رضی اللہ عنہ ۲۔حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

☆..... پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادیوں کے نام یہ ہیں:

۱۔حضرت زینب رضی اللہ عنہا ۲۔حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا

۳۔حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا ۴۔حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

10

وَقَبْلَهُ مَاتُوْا بِلَا عَقْبٍ سِوٰى

فَاطِمَةٍ عَنْ ((نِصْفِ عَامٍ)) لِلتَّوٰى

☆.....رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اولاد کا انتقال، آپ سے پہلے ہوا اوران سے آگے اولاد کا سلسلہ بھی نہیں چلا، سوائے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے، جن کا انتقال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے آدھے سال یعنی چھ ماہ بعد ہوا۔

11

وَعَامَ ((خَمْسٍ وَثَلَاثِيْنَ)) حَكَمْ

فِي وَضْعِهِ لِلْحَجَرِ الْأَسْوَدِ ثَمْ

☆.....35 سال کی عمر مبارک میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خانہ کعبہ کی نئی تعمیر کے وقت حجر اسود کو اپنی جگہ پر رکھا اور اس سے بڑے اختلاف کا خاتمہ ہوا۔

12

وَيَوْمَ ((اِلْاِثْنَيْنِ)) لِـ ((أَرْبَعِينا))

أُرْسِلَ لِلْأَنَامِ أَجْمَعِيْنَا

☆.....رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم چالیس سال کی عمر مبارک میں، تمام مخلوقات کے لیے رسول بنا کر بھیجے گئے اور یہ پیر کا دن تھا۔

13

فِيْ :((رَمَضَانَ))، أَوْ :((رَبِيْعِ الْأَوَّلِ))

وَ((اِقْرَأْ))، ((قُمِ))،((الْحَمْدَ)):اَوَّلُ الْمُنَزَّلِ

☆.....رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی ماہِ رمضان یا ماہِ ربیع الاول میں نازل ہوئی۔

☆.....قرآن مجید میں سے سب سے پہلے نازل ہونے والی وحی ''سورۂ علق'' کی ابتدائی آیات، سورۂ مدثر کی ابتدائی آیات اور سورۂ فاتحہ ہیں۔

14

وَعُلِّمَ الْوُضُوْ وَصَلّٰی رَکْعَتَیْنِ

لِ((الْقُدْسِ))، وَ((الْبَیْتُ الْعَتِیْقُ)) نُصْبَ عَیْنِ

☆..... وضو کرنے کا حکم نازل ہوا اور اس کا طریقہ جبرائیل امین علیہ السلام نے بتایا۔

☆.....فرض نمازوں میں سے دو رکعات پڑھنے کا حکم نازل ہوا۔

☆.....مکہ مکرمہ میں نمازیں بیت المقدس کی طرف منہ کر کے ادا کی جاتی تھیں اور اس کا طریقہ ایسا تھا کہ بیک وقت خانہ کعبہ شریف اور بیت المقدس کی طرف نماز میں رخ ہو جاتا تھا۔ (یہ اس قول کے مطابق ہے کہ قبلہ کی تبدیلی کا حکم صرف ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوا تھا)

15

بَعْدَ ((اَرْبَعٍ)) بِالدِّيْنِ جَهْرَةً أَمَرْ

وَشُقَّ نِصْفَيْنِ لِأَجْلِهِ الْقَمَرْ

☆.....رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک چوالیس برس کی ہوئی تو نبوت ملنے کے چوتھے سال دینِ اسلام کی طرف کھلم کھلا دعوت دینے کا حکم نازل ہوا۔

☆.....اسی سال پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے اشارے پر چاند دو ٹکڑے ہونے کا واقعہ پیش آیا۔

16

وَ((اَرْبَعُ)) صُحْبَةَ ((اثْنَتَيْ عَشَرَ)) ذَكَرْ

إِلَى النِّجَاشِيْ هَاجَرُوْا خَوْفَ الضَّرَرْ

☆..... مشرکین کے ظلم وستم سے تنگ آ کر صحابہ کرامؓ نے مکہ مکرمہ سے ''حبشہ'' کی طرف پہلی ہجرت کی۔ ''حبشہ'' کے بادشاہ کو ''نجاشی'' کہا جاتا تھا اور ہجرت کرنے والوں کی تعداد سولہ تھی، جن میں سے بارہ مرد اور چار خواتین تھیں۔

17

فِي الْخَمْسِ عَادُوْا ، ثُمَّ عَادُوْا وَهُمْ

مَعَ الثَّمَانِيْنَ ثَلَاثٌ ، مَعْهُمْ

☆.....نبوت کے بعد پانچویں سال ہی حبشہ ہجرت کر کے جانے والے کئی حضرات یہ سن کر مکہ مکرمہ واپس آ گئے کہ مکہ والوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔

☆..... جب یہ خبر غلط نکلی تو صحابہ کرامؓ نے دوبارہ ''حبشہ'' کی طرف ہجرت کی، جس میں 83 مرد اور 18 خواتین شریک تھیں۔ (خواتین کی تعداد شعر نمبر 18 میں ہے)

18

((ثَمَانَ عَشرٍ)) انْثٰى، وَمِنْ قَبْلُ اسْتَقَرْ

إِسْلَامُ حَمْزَةٍ، وَفِي ((السِّتِّ)) عُمَرْ

☆.....''حبشہ'' کی طرف دوسری ہجرت سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا' سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

☆.....اگلے سال یعنی نبوت ملنے کے چھٹے سال امیر المومنین' خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرنے کا اعلان فرمایا۔

19

وَ((السَّابِعُ)) اسْلَامُ النَّجاشِي، ((الْعَشْرَا))

مَوْتُ أَبِيْ طَالِبَ ثُمَّ الْكُبْرٰى

☆.....نبوت ملنے کے ساتویں سال ''حبشہ'' کے بادشاہ حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا تب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک 47 سال تھی۔

☆.....نبوت ملنے کے دسویں سال جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک پچاس برس تھی، آپ کے محسن چچا ابو طالب کا انتقال ہوا' اور اسی سال ام المومنین سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بھی وفات ہوئی۔

20

وَقَبۡلُ كَانَتۡ قِصَّةُ الصَّحِيفَةُ

وَالشِّعۡبِ فِي سِنِّيهِ الۡمُخِيفَةُ

☆.....نبوت کے ساتویں سال قریش مکہ نے یہ ستم ڈھایا تھا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حمایت اور دفاع کی سزا میں تمام بنو ہاشم کا مکمل بائیکاٹ کر دیا اور ابو طالب کو پورے خاندانِ بنو ہاشم کے ساتھ ''شعب'' یعنی پہاڑ کی

ایک گھاٹی میں پناہ لینی پڑی۔ اس ظالمانہ اقدام کو قانونی شکل دینے کے لیے باقاعدہ ایک دستاویز میں لکھ دیا گیا تھا۔ ظلم و جبر کے تین سال مکمل ہونے پر نبوت ملنے کے دسویں سال اس انسانیت سوز بائیکاٹ کا خاتمہ ہوا۔

21

ثُمَّ أَتَتْ جِنُّ نَصِيبِينَ اسْلَمَتْ

نَعَمْ، وَالْاَشْجَارُ مَشَتْ وَسَلَّمَتْ

☆.....شام اور عراق کے درمیان ایک علاقہ ہے، جس کو "نصیبین" کہتے ہیں۔ وہاں سے آنے والے جنات نے صاحبِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مقدس سے قرآن مجید سن کر اسلام قبول کیا۔

☆.....رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معجزہ ظاہر ہوا کہ درختوں نے آپ کو "السلام علیک یا رسول اللہ" کہہ کر سلام پیش کیا۔

(حدیث حسن، ترمذی)

22

فِيْ ((رَمَضَانَ)) ((احْدٰى وَ خَمْسِيْنَ)) نَكَحْ

سَوْدَةَ ثُمَّ الْعَقْدُ فِيْ ((شَوَّالَ)) صَحْ

☆.....جب پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک 51 سال ہوئی تو نبوت ملنے کے گیارہویں سال، رمضان کے مہینے میں آپ نے ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا، اور شوال کے مہینے میں ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نام شعر نمبر 23 میں ہے)

23

عَلَى ابْنَةِ الصِّدِّيْقِ، ثُمَّ الْإِسْرَا

وَالْبَيْعَةُ الْأُوْلٰى مَعَ ((اثْنَىْ عَشَرَا))

☆.....اسراء اور معراج کا واقعہ (جس میں خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کے صرف ایک حصہ میں پہلے مکہ مکرمہ سے بیت المقدس اور پھر وہاں سے سات آسمانوں سے بلندی تک کا سفر کروایا گیا) پیش آیا اور یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم معجزات میں سے ہے۔

☆.....یثرب (مدینہ منورہ) سے آئے ہوئے بارہ خوش نصیب افراد نے حج کے موسم میں، منیٰ کی ایک گھاٹی میں پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنے کی سعادت حاصل کی۔

24

وَ ((بَعْدَ عَامٍ)) بَيْعَةُ ((السَّبْعِيْنَا))

وَ ((صَفَرَ)) ((الثَّلَاثِ والْخَمْسِيْنَا))

☆.....اگلے سال، اسی موقع اور اسی جگہ پر انصار مدینہ میں سے ستّر حضرات نے اسلام قبول کرنے کی بیعت کی۔

☆..... جب سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی عمرِ مبارک 53 سال ہوئی تو نبوت کے تیرہویں سال آپ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ (مدینہ طیبہ کا نام مبارک شعر نمبر 25 میں ہے)

هَاجَرَ نَحْوَ ((طَيْبَةٍ)) مُقِيْمَا

((عَشْرَ سِنِيْنَ)) لِلْهُدٰى مُقِيْمَا

☆.....ہجرت سے لے کر وفات تک' دس سال سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وسلم شہرِ مدینہ منورہ میں رہائش پذیر رہے اور یہیں سے ساری دنیا کے لیے ہدایت اور رحمت کی ٹھنڈی ہوائیں چلیں۔

26

جَمَّعَ فِي ((الْأُوْلٰى)) وَآخٰى ، أَذَّنَا

وَ ((مَسْجِدَيْ قُبَا وَ طَيْبَةٍ)) بَنٰى

☆.....ہجرت کے پہلے سال (سنہ 1 ہجری) یہ اہم واقعات پیش آئے:

۱۔نمازِ جمعہ قائم کی گئی۔

۲۔مہاجرین صحابہؓ اور انصار صحابہؓ کو آپس میں بھائی بھائی قرار دیا گیا۔

۳۔فرض نمازوں کے لیے اذان کا مبارک سلسلہ شروع ہوا۔

۴۔مسجدِ قُباء تعمیر کی گئی۔

۵۔شہر مدینہ منورہ میں مسجد نبوی تعمیر کی گئی۔

27

وَأُنْزِلَ اتْمَامُ الصَّلَاةِ أَرْبَعَا

وَبَعْضُ مَنْ عِنْدَ النَّجَاشِيْ رَجَعَا

☆.....اسی سال مزید یہ اہم واقعات پیش آئے:

۱۔ظہر،عصر اور عشاء کی نمازوں میں غیر مسافروں کے لیے چار رکعت فرض ہوئیں۔

۲۔ مکہ مکرمہ سے حبشہ ہجرت کر کے جانے والے چند صحابہ کرامؓ بارگاہِ رسالت، مدینہ منورہ میں آ گئے۔

28

فِيهَا بَنٰى بِعَائِشٍ وَ ((الثَّانِيَهْ))

غَزَا بِالْاَبْوَا، وَبُوَاطٍ تَالِيَهْ

☆.....ہجرت کے پہلے سال ہی اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی ہوئی۔

☆.....ہجرت کے دوسرے سال (سنہ ۲ ہجری) میں یہ اہم واقعات پیش آئے:

۱۔غزوۂ ابواء جسے ''غزوۂ ودّان'' بھی کہتے ہیں، وقوع پذیر ہوا۔

۲۔غزوۂ بُواط پیش آیا۔

29

وَبَدْرُ الْاُوْلٰی، ذُوْ عُشَيْرٍ، وَ وَجَبْ

تَحَوُّلُ الْقِبْلَةِ فِیْ ((نِصْفِ رَجَبْ))

سنہ۲ھ میں مزید یہ واقعات پیش آئے:

۱۔غزوۂ بدر اولیٰ، جسے غزوۂ سفوان بھی کہا جاتا ہے۔

۲۔غزوۂ ذُوعشیر ہوا۔

۳۔رجب کا مہینہ آدھا گزر چکا تھا کہ مسلمانوں کیلئے بیت المقدس کی جگہ خانۂ کعبہ شریف کو قبلہ مقرر کر دیا گیا۔

30

وَالصَّوْمُ فِيْ ((شَعْبَانَ))، كُبْرٰى بَدْرِ

فِيْ ((رَمَضَانَ)) وَزَكَاةُ الْفِطْرِ

۲ھ میں مزید یہ واقعات پیش آئے:

۱۔شعبان کے مہینے میں اگلے ماہ رمضان کے روزے فرض ہوئے۔

۲۔17 رمضان کی تاریخ کو اسلام کا عظیم معرکہ غزوۂ بدر ہوا۔

۳۔عید الفطر کے موقع پر صاحبِ نصاب لوگوں کے لیے ''صدقۂ فطر'' کی ادائیگی لازم قرار دی گئی۔

31

مَوْتُ رُقَيَّةٍ ، وَعُرْسُ الطُّهْرِ

وَأَسْلَمَ الْعَبَّاسُ بَعْدَ الْأَسْرِ

سن ۲ھ میں مزید یہ اہم واقعات پیش آئے:

۱.....رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا۔

۲.....خاتونِ جنت سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کا نکاح سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ساتھ ہوا۔

۳..... پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے غزوۂ بدر میں گرفتاری کے بعد اسلام قبول کیا۔

32

قَرۡقَرُ ، قَيۡنُقَاعُ ، وَالۡعِيۡدَانِ

سَوِيۡقُ ، وَالدُّعۡثُورُ فِيۡ غَطۡفَانِ

سن ۲ھ میں مزید یہ اہم واقعات پیش آئے:

ا..... غزوۂ قَرْ قَرَ ةُ الْكُدْ ر '' ہوا۔

۳..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ عید الفطر اور نمازِ عید الاضحیٰ ادا فرمائیں۔

☆..... ''غزوۂ غطفان'' کے موقع پر جب مسلمان آرام کر رہے تھے، دعثور بن محارب نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تلوار اٹھالی تھی اور بعد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معاف کرنے پر اسلام قبول کر کے اپنی قوم کے اسلام لانے کا ذریعہ بن گئے۔ یہ ہجرت کے تیسرے سال (سن ۳ھ) کا واقعہ ہے۔

عَقْدُ اِمِّ كُلْثُوْمَ عَلٰى عُثْمَانَ فِيْ

((ثَالِثَةٍ)) بَعْدَ رُقَيَّةَ اِرْدِفِ

سن ۳ ھ میں مزید یہ اہم واقعات پیش آئے:

۱.....رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد اپنی بیٹی حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا نکاح سیدنا حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ سے کر دیا۔

☆.....(اس شعر کے آخری لفظ "اِرْدِفِ" کا تعلق اگلے شعر سے ہے)

34

حَفْصَةَ ثُمَّ الزَّيْنَبَيْنِ أُحُدَا

حَمْرَاءُ، حَمْزَةٌ فِي الْأُوْلٰى اسْتُشْهِدَا

سن ۳ ھ کے مزید اہم واقعات:

۱.....رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے نکاح فرمایا۔

۲.....ام المومنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا سے آپ صلی اللہ

علیہ وسلم نے نکاح فرمایا۔

۳.....ام المومنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح فرمایا۔

۴.....''غزوۂ اُحد'' کا مشہور معرکہ پیش آیا۔

۵.....''غزوۂ حَمراء الاسد'' وقوع پذیر ہوا۔

۶.....نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے غزوۂ اُحد میں جامِ شہادت نوش فرمایا۔

35

وَحُرْمَةُ الْخَمْرِ وَمَوْلِدُ الْحَسَنْ

وَزَيْنَبَا بِنْتَ خُزَيْمَةٍ دَفَنْ

سن ۳ھ کے مزید اہم واقعات:

۱.....شراب کے حرام ہونے کا حکم نازل ہوا۔

۲.....رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب نواسے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی۔

☆.....ام المومنین سیدہ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال اور تدفین کا واقعہ ۴ھ میں پیش آیا، جس کی وضاحت اگلے شعر میں ہے۔

36

فِيْ ((أَرْبَعٍ)) نِكَاحُ أُمِّ سَلَمَةْ

بَنُو النَّضِيْرِ، بَدْرٌ ، اَحْزَابُ الْعَمَةْ

۴ھ کے اہم واقعات:

۱.....ام المومنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔

۲.....غزوۂ بنی نضیر‘‘ پیش آیا۔

۳.....غزوۂ بدرِ صغریٰ'' وقوع پذیر ہوا۔

۴.....''غزوۂ خندق'' ہوا، جس کو ''غزوۂ احزاب'' بھی کہتے ہیں۔

37

قُرَيْظَة، قَصْرٌ، مَوْلِدُ الْحُسَيْنِ

تَيَمُّمٌ، رَجْمُ الْيَهُوْدِيَّيْنِ

۴ھ کے مزید اہم واقعات:

۱.....''غزوۂ بنی قریظہ'' پیش آیا۔

۲.....سفر کے دوران نماز قصر کرنے یعنی چار رکعت والی فرض نماز دو رکعت پڑھنے کا حکم نازل ہوا۔

۳.....رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب نواسے سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی پیدائش ہوئی۔

۴.....وضو نہ کر سکنے کی صورت میں تیمّم کرنے کا حکم نازل ہوا۔

۵.....یہودی جوڑے کو بدکاری کے جرم میں سنگسار کیا گیا۔

38

حَجٌّ، حِجَابٌ، دُوْمَةٌ ، وَ ((التَّالِيَةُ))

مُصْطَلِقٌ، اَفْكٌ، اصْطِفَا جُوَيْرِيَةُ

۴ھ کے مزید اہم واقعات:

۱.....اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ''حج بیت اللہ'' فرض ہوا۔

۲.....مسلمان عورتوں کے لیے حجاب یعنی پردے کا حکم نازل ہوا۔

۳.....''غزوۂ دُومۃ الجندل'' پیش آیا۔

سن ۵ھ کے اہم واقعات:

۱.....''غزوۂ بنی المصطلق'' ہوا۔

۲.....اسی غزوہ سے واپسی پر منافقین کی طرف اُم المومنین سیدہ عائشہ رضی

اللہ عنہا پر تہمت کا افسوسناک واقعہ پیش آیا اور بالآخر قرآن مجید، سورۂ نور کی آیاتِ مبارکہ آپ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی اور عفت کی گواہی دینے کے لیے نازل ہوئیں۔

۳.....اسی غزوہ کے قیدیوں میں سے ام المومنین سیدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح فرمایا۔

39

غَابَةُ فِي ((السِّتِّ)) بَنُوْ لَحْيَانِ

وَالصَّدُّ ثُمَّ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ

سن ۶ ھ کے اہم واقعات:

۱.....غزوۂ غابہ، جسے غزوۂ ذی قُرد بھی کہتے ہیں۔

۲.....''غزوۂ بنی لحیان'' پیش آیا۔

۳.....رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کو عمرہ کرنے کی

اجازت دینے سے قریش نے انکار کر دیا اور اس کے نتیجے میں صلح حدیبیہ اور بیعتِ رضوان ہوئیں۔

40

ظِهَارٌ، اَلْاِسْتِسْقَا، الْخُسُوْفُ عُرِفَا

فِي ((السَّبْعِ)) خَيْبَرٌ، وَسُمَّ، وَاصْطَفٰى

۶ سن ہجری کے مزید اہم واقعات:

۱.....حضرت اَوْس بن صامت رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سے ''ظہار'' کر لیا، جس کا حکم ''سورۂ مجادلہ'' کی ابتدائی آیات میں نازل ہوا۔

۲.....بارش کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''نمازِ استسقاء'' پڑھائی۔

۳.....سورج گرہن کے موقع پر ہر نماز کا حکم (یہ اس قول کے مطابق ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت مدینہ کے بعد دو مرتبہ سورج گرہن ہوا تھا۔ ایک سن ۶ ھ میں اور دوسری مرتبہ ۱۰ ھ میں، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا)۔

سن ۷ھ کے اہم واقعات:

۱.....''غزوۂ خیبر'' پیش آیا۔

۲.....اسی غزوہ کے بعد ایک یہودی خاتون نے بکری کی دستی میں زہر لگا کر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دعوتِ طعام کے موقع پر پیش کی۔

۳.....غزوۂ خیبر کے قیدیوں میں سے ام المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح فرمایا۔ (حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا نام اگلے شعر میں ہے)۔

41

صَفِيَّةً، وَ اُمَّ حَبِيْبَةٍ نَقَدْ

عَنْهَا النَّجَاشِيُ مَهْرَهَا مَعْهَا وَرَدْ

سن ۷ھ کے مزید اہم واقعات:

۱.....حضرت نجاشی رضی اللہ عنہ نے ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا نکاح، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کروادیا اور مہر بھی خود ادا کیا۔

(اس شعر کے آخری لفظ ''رَدْ'' کا تعلق اگلے شعر سے ہے)

42

مَنْ قَدْ بَقِيْ، فِي عُمْرَةِ الْقَضَا نَكَحْ

مَيْمُوْنَةً، وَذَاكَ فِي الْإِحْرَامِ صَحْ

سن ۷ھ کے مزید اہم واقعات:

۱.....جو صحابہ کرامؓ ابھی تک حبشہ میں رہ رہے تھے، وہ مدینہ منورہ تشریف لے آئے۔

۲.....رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ قضاء عمرہ ادا فرمایا۔

۳.....سیدہ ام المومنین میمونہ رضی اللہ عنہا سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح نکاح فرمایا کہ آپ اِحرام کی حالت میں تھے۔

43

أَهْدٰى لَهُ مَارِيَةَ الْمُقَوقِسُ

وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ، فَلَمْ يَبْتَئِسُوا

سن ۷ھ کے مزید اہم واقعات:

۱.....اسکندریہ کے بادشاہ ''مقوقس'' نے حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بطور ہدیہ بھیجا۔

۲..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف بادشاہوں کے پاس اسلام کی دعوت دینے کے لیے خطوط بھیجے۔

44

وَفِي ((الثَّمَانِ)) : مُؤْتَةٌ، وَالْمِنْبَرُ

فَتْحٌ، حُنَيْنٌ، طَائِفٌ، وَهَجَرُ

سن ۸ھ کے اہم واقعات:

۱.....''غزوۂ موتہ'' پیش آیا۔

۲.....رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مسجد نبوی شریف میں منبر رکھا گیا۔

۳..... ماہ رمضان میں مکہ مکرمہ فتح ہوا اور مسلمان بیت اللہ شریف پر قابض ہوئے۔

۴.....''غزوۂ حنین'' وقوع پذیر ہوا۔

۵.....''غزوۂ طائف'' پیش آیا۔

۶.....''ہجر'' کے علاقے کے آتش پرستوں سے جزیہ لیا گیا۔

45

تَبُوْكُ فِي ((التِّسْعِ))، وَمَوْتُ أَصْحَمَهْ

وَابْنِ أُبَيْ، إِيْلَا، لِعَانٌ أُعْلِمَهْ

سن ۹ھ کے اہم واقعات:

۱.....''غزوۂ تبوک'' کا کٹھن سفر ہوا۔

۲.....حبشہ کے بادشاہ نجاشی، جن کا نام ''اصحمہ'' تھا، انتقال ہوا۔ رضی اللہ عنہ۔

۳.....منافقین کا سردار عبداللہ بن ابی ابن سلول فوت ہوا۔

۴..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار ماہ کے لیے اپنے گھر والوں کے پاس نہ جانے کی قسم اٹھائی، جس کو ''اِیلاء'' کہتے ہیں۔

۵.....حضرت عُویمر عجلانی رضی اللہ عنہ اور ان کی اہلیہ کے درمیان ''لعان'' ہوا۔

46

مَاتَ ابْنُهُ ابْراهِيْمُ فِي ((الْعَاشِرِ))، عَنْ

((سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا))، اوْ ((شَهْرَ)) ارْفَعَنْ

سن ۱۰ ہجری کے اہم واقعات:

۱..... خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال سولہ یا سترہ برس کی عمر میں ہوا۔

47

وَفِيْهِ كَانَتْ حَجَّتُهُ الْوَدَاعِ

((تِسْعِيْنَ أَلْفَ)) رَاكِبٍ وَ سَاعِ

اِسی سال (سن ۱۰ھ) میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری حج فرمایا، جس کو ''حجۃ الوداع'' کہتے ہیں۔

اس موقع پر سوار اور پیدل صحابہ کرامؓ، سب کی کل تعداد نوّے ہزار تھی۔

48

قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنْ ((سِتِّيْنَا))

مَعَ ((الثَّلَاثِ)) طَيِّبًا مُبِيْنَا

سن ۱۱ھ کے اہم واقعات:

۱..... پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے پردہ فرمانے کا حادثہ پیش آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک، قمری اعتبار سے 63 سال تھی۔

49

فَلَمْ يَكُ الْمَانِعُ مِنْ ((كِتَابِهِ))

إِلَّا اخْتِلَافٌ كَانَ فِيْ أَصْحَابِهِ

''واقعۂ قرطاس'' پیش آیا، بعض صحابہ کرامؓ نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری اور تکلیف کے پیش نظر کچھ لکھوانے کی تکلیف دینا مناسب نہ سمجھا، جب کہ بعض صحابہ کرامؓ کی رائے میں تحریر لکھوالینا زیادہ بہتر تھا۔

50

غَزْوَاتُهُ : ((السَّبْعَةُ وَالْعِشْرُوْنَا))

بُعُوْثُهُ جَمِيْعُهَا : ((سِتُّوْنَا))

☆..... رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات، جن میں آپ خود شریف ہوئے، ان کی تعداد ستائیس ہے۔

☆..... نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لشکر اور دستے بھیجے ان کی تعداد ساٹھ ہے۔

51

أَفْرَاسُهُ : ((سَبْعٌ))، وَ((سَبْعَ عَشَرَا))

زَادُوْا، الْبِغَالُ : ((خَمْسٌ))، زَادُوْا ((أُخْرٰى))

☆.....رسولِ امین صلی اللہ علیہ وسلم کے زیرِ استعمال رہنے والے گھوڑوں کی کُل تعداد 24 ہے، جن میں سات کے بارے میں تمام سیرت نگاروں کا اتفاق ہے اور سترہ کے بارے میں اختلاف ہے۔

☆.....نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زیرِ استعمال کُل چھ خچر رہے۔

52

زَوْجَاتُهُ اللَّائِيْ بِهِنَّ دَخَلَا

((إِحْدٰى، أَوِ :اثْنا عَشْرَ)) عَنْ ((تِسْعٍ)) خَلَا

☆.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات یعنی اہل ایمان کی روحانی ماؤں کی کل تعداد گیارہ یا بارہ ہے:

۱.....حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا

۲.....حضرت سودہ رضی اللہ عنہا۔

۳.....حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔

۴.....حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا۔

۵.....حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا۔

۶.....حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا۔

۷.....حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔

۸.....حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

۹.....حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا۔

۱۰.....حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔

۱۱.....حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا۔

۱۲.....حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا۔

ان میں سے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کا انتقال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوا تھا اور باقی نو ازواج مطہرات کا انتقال بعد میں ہوا۔

53

كُتّابُهُ : ((خَمْسٌ وَأَرْبَعُوْنَا))

خُدّامُهُ : ((الْمِئَةُ وَ السَّبْعُوْنَا))

☆.....پیغمبر رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب 45 حضرات تھے، جب کہ آپ کے خادموں کی تعداد ایک سو ستّر تک پہنچتی ہے۔

54

أَعْمَامُهُ الَّذِيْنَ هُمْ لَمْ يُسْلِمُوا

بُوْ طَالِبٍ، بُوْ لَهَبٍ، وَ قُثَمُ

☆.....رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس چچا، جنہوں نے اسلام قبول نہیں کیا تھا، ان کے نام یہ ہیں:

۱..... ابو طالب .....۲..... ابو لہب .....۳..... قثم .....

55

حَارِثُ، غَيْدَاقُ، ضِرَارٌ، مُقْوِمُ

زُبَيْرُ، عَبْدُ كَعْبَةٍ، حِجْلٌ هُمُ

۴..... حارث .....۵.....غیداق ۶.....ضرار.....۷.....مقوم.....

۸.....زبیر.....۹عبد کعبہ .....۱۰.....حجل۔

دو چچا وہ تھے جنہوں نے اسلام قبول کیا:

۱.....حضرت عباس رضی اللہ عنہ ۲.....حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

56

عَمَّاتُهُ : ((سِتٌّ))، ((ثَلَاثٌ)) أَسْلَمَتْ

صَفِيَّةُ، عَاتِكُ، أَرْوٰى، وَ أَبَتْ

☆.....نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھو چھ تھیں۔ان میں سے تین نے اسلام قبول کیا:

۱.....حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

۲.....حضرت عاتکہ رضی اللہ عنہا

۳.....حضرت اروی رضی اللہ عنہا

(اس شعر کے آخری لفظ ''وابت'' کا تعلق اگلے شعر سے ہے)

57

أُمَيْمَةٌ، أُمُّ حَكِيْمٍ، بَرَّهْ

أَصْحَابُهُ الْمُبَشَّرُوْنَ : ((عَشَرَهْ))

☆.....تین پھوپھو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ تھیں، جنہوں نے اسلام قبول نہیں کیا:

۱.....امیمہ ۲.....ام حکیم ۳.....برّہ۔

☆.....وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

ایک مجلس میں جنت کی بشارت دی تھی، وہ ''عشرہ مبشرہ'' کہلاتے ہیں اور ان کے نام یہ ہیں:

58

سَعْدُ، سَعِيْدٌ ، ابْنُ عَوْفٍ، خُلَفَا

زُبَيْرُ، طَلْحَةُ، ابْنُ جَرَّاحٍ، الْوَفَا

۱..... خلیفۂ اول حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

۲..... خلیفۂ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

۳..... خلیفۂ سوم حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

۴..... خلیفۂ چہارم حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

۵..... حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

۶..... حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

۷.....حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ

۸.....حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ

۹.....حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ

۱۰.....حضرت ابوعبیدہ عامر بن جراح رضی اللہ عنہ

59

وَبَعْدَهُ الصِّدِّيْقُ ((عَامَيْنِ)) اسْتَقَرْ

وَ ((نِصْفَ))، بِالسُّمِّ قَضٰى، ثُمَّ عُمَرْ

☆.....رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خلیفۂ بلافصل مقرر ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی کل مدتِ خلافت اڑھائی سال تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ کا انتقال زہر کھانے کے اثر سے ہوا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے۔

60

((عَشْرًا وَنِصْفًا))، وَقَضٰى لَمَّا انْجَرَحْ

وَمِصْرَ وَالْعِرَاقَ وَالشَّامَ افْتَتَحْ

☆.....حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی کُل مدت خلافت دس سال چھ ماہ ہے۔ ابولؤ لوہ نامی مجوسی غلام نے زہر آلود خنجر سے آپ پر حملہ کیا' جس سے آپ کی شہادت ہوئی۔ آپ کے دور خلافت میں مصر، شام اور عراق فتح ہوئے۔

61

وَبَعْدَهُ عُثْمَانُ ((إِحْدٰى عَشْرَا))

وَمِثْلُهَا ((يَوْمًا)) شَهِيْدًا مَرَّا

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے۔ آپ کی کل مدتِ خلافت گیارہ سال اور گیارہ دن ہے۔ آپ نے باغیوں کے ہاتھوں جامِ شہادت نوش فرمایا۔

62

ثُمَّ عَلِيٌّ ((خَمْسًا)) ((السُّدْسَ)) انْقُصَنْ

وَبَعْدَهُ ((سِتٌّ)) شُهُوْرٍ الْحَسَنْ

☆.....حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت علی رضی اللہ عنہ خلیفہ بنے۔آپ کی کل مدت خلافت چار سال دس ماہ ہے۔آپ کی شہادت کے بعد آپ کے صاحبزادے حضرت حسن رضی اللہ عنہ، چھ ماہ تک عہدۂ خلافت پر فائز رہے، جس کے بعد انہوں نے مسلمانوں میں اتحاد و اتفاق کے لیے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

63

صَلّٰى عَلَيْهِ رَبُّهُ وَسَلَّمَا

وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكَرَّمَا

قاضی ابن شحنہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ان مبارک اشعار کا اختتام حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر درود وسلام کے ساتھ کیا۔

زبانی یاد کرنے والوں کی سہولت کے لیے

”سیر الحور إلی القصور“

کے عربی اشعار، مکمل إعراب کے ساتھ

مفاتيح الألوان

الأعلام من الرجال المسلمين

الأعلام من النساء المسلمات

الأعلام من الكفار أو المنافقين

المغازى أو السرايا

الأماكن والمواضع

سنو عمره صلى الله عليه وسلم

سنو البعثة

سنو الهجرة

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

1

بِاسْمِ الْإِلٰهِ سِيْرَةَ الرَّسُوْلِ
بَدَاتُ ، وَالْمَوْلِدُ :عَامَ الْفِيْلِ

2

خُمْسَى رَبِيْعَ أَوَّلِ)) صُبْحَ ((اثْنَيْنِ)) فِيْ
((نَيْسَانَ)) فِيْ ((مَكَّةَ)) ، مُكْفَى الْكُلْفِ

3

أَبُوْهُ عَبْدُاللهِ مَاتَ قَبْلُ
وَ ((تِسْعَةَ الْأَشْهُرِ)) كَانَ الْحَمْلُ

4

أُرۡضِعَ حَوۡلَيۡنِ ، وَشُقَّ صَدۡرُهُ

بَعۡدَ أَرۡبَعٍ ، فَرَجَّعَتۡهُ ظِئۡرُهُ

5

وَمَاتَتۡ أُمُّهُ بِ ((الۡأَبۡوَا)) آمِنَهُ

وَالۡجَدُّ مُؤۡمِنٌ عَمَّهُ فِيْ ((الثَّامِنَهُ))

6

سَافَرَ بُوۡ طَالِبَ لِ ((اثۡنَيۡ عَشۡرَا))

بِهِ، بَحِيۡرَا رَدَّهُ مِنۡ بُصۡرَى

7

وَعَامَ ((خَمۡسَةٍ وَ عِشۡرِينَ)) رَحَلۡ

لِ ((لشَّامِ)) تاجِرًا، وَمِنۡ ((بُصۡرَى)) قَفَلۡ

8

خَدِيۡجَةً زُوِّجَ، كُلُّ الۡوُلۡدِ لَهُ

مِنۡهَا سِوٰى اِبۡراهِيمَ جَا مِنۡ مَارِيَهُ

9

قَاسِمُ، زَيۡنَبٌ، رُقَيَّةُ، فَاطِمَهُ

كُلۡثُوۡمُ، عَبۡدُاللّٰهِ مِنۡهَا الۡخَاتِمَهُ

10

وَقَبۡلَهُ مَاتُوۡا بِلَا عَقۡبٍ سِوٰى

فَاطِمَةٍ عَنۡ ((نِصۡفِ عَامٍ)) لِلتَّوٰى

11

وَعَامَ ((خَمۡسٍ وَثَلَاثِيۡنَ)) حَكَمۡ

فِي وَضۡعِهِ لِلۡحَجَرِ الۡأَسۡوَدِ ثُمَّ

12

وَيَوْمَ ((الِاثْنَيْنِ)) لِـ ((أَرْبَعِينا))

أُرْسِلَ لِلْأَنَامِ أَجْمَعِيْنَا

13

فِيْ :((رَمَضَانَ))، أَوْ :((رَبِيْعِ الْأَوَّلِ))

وَ((اقْرَأْ))، ((قُمِ))،((الْحَمْدَ)):اوَّلُ الْمُنَزَّلِ

14

وَعُلِّمَ الْوُضُوْ وَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

لِ((الْقُدْسِ))، وَ((الْبَيْتُ الْعَتِيْقُ))نُصْبَ عَيْنِ

15

بَعْدَ ((اُرْبَعٍ)) بِالدِّيْنِ جَهْرَةً أَمَرْ

وَشُقَّ نِصْفَيْنِ لِأَجْلِهِ الْقَمَرْ

16

وَ((اَرْبَعُ)) صُحْبَةَ ((اثْنَتَىْ عَشَرَ)) ذَكَرْ
إِلَىٰ النِّجَاشِيْ هَاجَرُوْا خَوْفَ الضَّرَرْ

17

فِي الْخَمْسِ عَادُوْا ، ثُمَّ عَادُوْا وَهُمُ
مَعَ الثَّمَانِيْنَ ثَلَاثٌ ، مَعْهُمُ

18

((ثَمَانَ عَشْرِ)) انْثَىٰ، وَمِنْ قَبْلُ اسْتَقَرْ
إِسْلَامُ حَمْزَةٍ، وَفِي ((السِّتِّ)) عُمَرْ

19

وَ((السَّابِعُ)) اسْلَامُ النَّجاشِي، ((الْعَشْرَا))
مَوْتُ أَبِيْ طَالِبَ ثُمَّ الْكُبْرىٰ

20

وقَبۡلُ كَانَتۡ قِصَّةُ الصَّحِيفَةُ

والشِّعۡبِ فِي سِنِّيِّهِ الۡمُخِيۡفَهُ

21

ثُمَّ أَتَتۡ جِنُّ نَصِيبِينَ اسۡلَمَتۡ

نَعَمۡ، وَالۡاَشۡجَارُ مَشَتۡ وَسَلَّمَتۡ

22

فِيۡ ((رَمَضانَ)) ((احۡدٰى وَ خَمۡسِيۡنَ)) نَكَحۡ

سَوۡدَةَ ثُمَّ الۡعَقۡدُ فِيۡ ((شَوَّالَ)) صَحۡ

23

عَلَى ابۡنَةِ الصِّدِّيۡقِ، ثُمَّ الۡإِسۡرَا

وَالۡبَيۡعَةُ الۡأُوۡلٰى مَعَ ((اثۡنَىۡ عَشۡرَا))

24

وَ ((بَعْدَ عَامٍ)) بَيْعَةُ ((السَّبْعِيْنَا))

وَ ((صَفَرَ)) ((الثَّلَاثِ والْخَمْسِيْنَا))

25

هَاجَرَ نَحْوَ ((طَيْبَةٍ)) مُقِيْمَا

((عَشْرَ سِنِيْنَ)) لِلْهُدٰى مُقِيْمَا

26

جَمَّعَ فِي ((الْأُوْلٰى)) وَآخٰى ، أَذَّنَا

وَ ((مَسْجِدَىْ قُبَا وَ طَيْبَةٍ)) بَنٰى

27

وَأُنْزِلَ اتْمَامُ الصَّلَاةِ أَرْبَعَا

وَبَعْضُ مَنْ عِنْدَ النَّجَاشِيْ رَجَعَا

28

فِيْهَا بَنٰى بِعَائِشٍ وَ ((الثَّانِيَهْ))
غَزَا بِالْاَبْوَا، وَبُوَاطٍّ تَالِيَهْ

29

وَبَدْرُ الْاُوْلٰى، ذُوْ عُشَيْرٍ، وَ وَجَبْ
تَحَوُّلُ الْقِبْلَةِ فِيْ ((نِصْفِ رَجَبْ))

30

وَالصَّوْمُ فِيْ ((شَعْبَانَ))، كُبْرٰى بَدْرِ
فِيْ ((رَمَضَانَ)) وَزَكَاةُ الْفِطْرِ

31

مَوْتُ رُقَيَّةٍ ، وَعُرْسُ الطُّهْرِ
وَأَسْلَمَ الْعَبَّاسُ بَعْدَ الْأَسْرِ

32

قَرْقَرُ ، قَيْنُقَاعُ ، وَالْعِيْدَانِ

سَوِيْقُ ، وَالدُّعْثُورُ فِيْ غَطْفَانِ

33

عَقْدُ امِّ كُلْثُوْمَ عَلٰى عُثْمَانَ فِيْ

((ثَالِثَةٍ)) بَعْدَ رُقَيَّةَ ارْدِفِ

34

حَفْصَةَ ثُمَّ الزَّيْنَبَيْنِ أُحْدَا

حَمْرَاءُ، حَمْزَةٌ فِي الْأُوْلٰى اسْتُشْهِدَا

35

وَحُرْمَةُ الْخَمْرِ وَمَوْلِدُ الْحَسَنْ

وَزَيْنَبَا بِنْتَ خُزَيْمَةٍ دَفَنْ

36

فِيْ ((أَرْبَعٍ)) نِكَاحُ أُمِّ سَلَمَةْ
بَنُو النَّضِيْرِ، بَدْرٌ ، اَحْزَابُ الْعَمَهْ

37

قُرَيْظُ، قَصْرٌ، مَوْلِدُ الْحُسَيْنِ
تَيَمُّمٌ، رَجْمُ الْيَهُوْدِيَّيْنِ

38

حَجٌّ، حِجَابٌ، دُوْمَةٌ ، وَ ((التَّالِيَهْ))
مُصْطَلِقُ، اَفْكٌ، اصْطِفَا جُوَيْرِيَهْ

39

غَابَةُ فِي ((السِّتِّ)) بَنُوْ لَحْيَانِ
وَالصَّدُّ ثُمَّ بَيْعَةُ الرِّضْوَانِ

40

ظِهَارٌ، اَلْاِسْتِسْقَا، الْخُسُوْفُ عُرِفَا

فِي ((السَّبْعِ)) خَيْبَرٌ، وَسُمَّ، وَاصْطَفَى

41

صَفِيَّةً، وَ امَّ حَبِيْبَةٍ نَقَدْ

عَنْهَا النَّجَاشِيْ مَهْرَهَا مَعْهَا وَرَدْ

42

مَنْ قَدْ بَقِي، فِي عُمْرَةِ الْقَضَا نَكَحْ

مَيْمُوْنَةً، وَذَاكَ فِي الْإِحْرَامِ صَحْ

43

أَهْدَى لَهُ مَارِيَةَ الْمُقَوقِسُ

وَأَرْسَلَ الرُّسْلَ، فَلَمْ يَبْتَئِسُوا

44

وَفِي ((الثَّمَانِ)) : مُؤْتَةٌ، وَالْمِنْبَرُ
فَتْحٌ، حُنَيْنٌ، طَائِفٌ، وَهَجَرُ

45

تَبُوْكُ فِي ((التِّسْعِ))، وَمَوْتُ أَصْحَمَهْ
وَابْنِ أُبَيّ، إِيْلَا، لِعَانٌ أُعْلِمَهْ

46

مَاتَ ابْنُهُ ابْراهِيْمُ فِي ((الْعَاشِرِ))، عَنْ
((سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا))، اوْ ((شَهْرَ)) ارْفَعَنْ

47

وَفِيْهِ كَانَتْ حَجَّةُ الْوَدَاعِ
((تِسْعِيْنَ أَلْفَ)) رَاكِبٍ وَ سَاعِ

48

قَضٰى رَسُوْلُ اللهِ عَنْ ((سِتِّيْنَا))

مَعَ ((الثَّلَاثِ)) طَيِّبًا مُبِيْنَا

49

فَلَمْ يَكُ الْمَانِعُ مِنْ ((كِتَابِهِ))

إِلَّا اخْتِلَافٌ كَانَ فِيْ أَصْحَابِهِ

50

غَزْوَاتُهُ : ((السَّبْعَةُ وَالْعِشْرُوْنَا))

بُعُوْثُهُ جَمِيْعُهَا : ((سِتُّوْنَا))

51

أَفْرَاسُهُ : ((سَبْعٌ)) ، وَ((سَبْعَ عَشْرَا))

زَادُوْا، الْبِغَالُ : ((خَمْسُ))، زَادُوْا ((أُخْرٰى))

52

زَوْجَاتُهُ اللَّائِي بِهِنَّ دَخَلَا

((إِحْدٰى، أَوِ :اثْناعَشْرَ)) عَنْ ((تِسْعٍ)) خَلَا

53

كُتّابُهُ : ((خَمْسٌ وَأَرْبَعُوْنَا))

خُدَّامُهُ : ((الْمِئَةُ وَ السَّبْعُوْنَا))

54

أَعْمَامُهُ الَّذِيْنَ هُمْ لَمْ يُسْلِمُوا

بُوْ طَالِبٍ، بُوْ لَهَبٍ، وَ قُثَمُ

55

حَارِثُ، غَيْدَاقُ، ضِرَارٌ، مُقْوِمُ

زُبَيْرُ، عَبْدُ كَعْبَةٍ، حِجْلٌ هُمُ

56

عَمَّاتُهُ : ((سِتٌّ))، ((ثَلَاثٌ)) أَسْلَمَتْ

صَفِيَّةُ، عَاتِكُ، أَرْوٰى، وَ أَبَتْ

57

أُمَيْمَةُ، أُمُّ حَكِيْمٍ، بَرَّهْ

أَصْحَابُهُ الْمُبَشَّرُوْنَ : ((عَشَرَهْ))

58

سَعْدُ، سَعِيْدٌ ، ابْنُ عَوْفٍ، خُلَفَا

زُبَيْرُ، طَلْحَةُ، ابْنُ جَرَّاحٍ، الْوَفَا

59

وَبَعْدَهُ الصِّدِّيْقُ ((عَامَيْنِ)) اسْتَقَرْ

وَ ((نِصْفَ))، بِالسُّمِّ قَضٰى، ثُمَّ عُمَرْ

60

((عَشْرًا وَنِصْفًا))، وَقَضٰى لَمَّا انْجَرَحْ
وَمِصْرَ وَالْعِرَاقَ وَالشَّامَ افْتَتَحْ

61

وَبَعْدَهُ عُثْمَانُ ((إِحْدٰى عَشْرَا))
وَمِثْلُهَا ((يَوْمًا)) شَهِيْدًا مَرَّا

62

ثُمَّ عَلِيٌّ ((خَمْسًا)) ((السُّدْسَ)) انْقُصَنْ
وَبَعْدَهُ ((سِتٌّ)) شُهُوْرٍ الْحَسَنْ

63

صَلّٰى عَلَيْهِ رَبُّهُ وَسَلَّمَا
وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكَرَّمَا

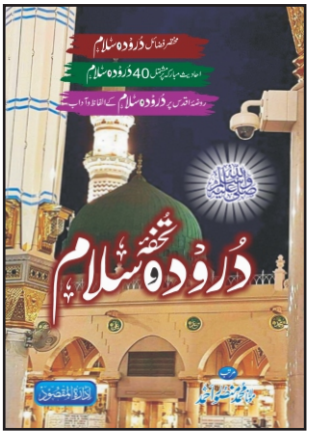
مختصر فضائل درود و سلام
احادیث مبارکہ میں مذکور 40 درود و سلام
درود و سلام کے الفاظ و آداب کے
ساتھ
درود و سلام
مولانا محمد منصور احمد
ادارۃ المنصور

حرمتِ رسول ﷺ
مولانا محمد منصور احمد

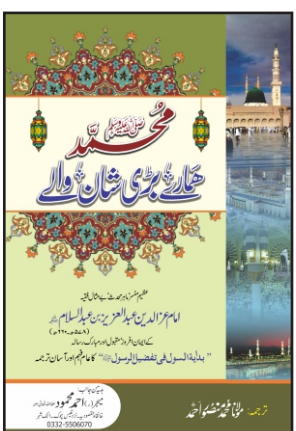
محمد ﷺ
ہمارے بڑی شان والے
امام عزالدین عبدالعزیز بن عبدالسلام
"بدایۃ السول فی تفضیل الرسول ﷺ" کا مکمل اور آسان ترجمہ
ترجمہ: مولانا محمد منصور احمد
8332-5506070

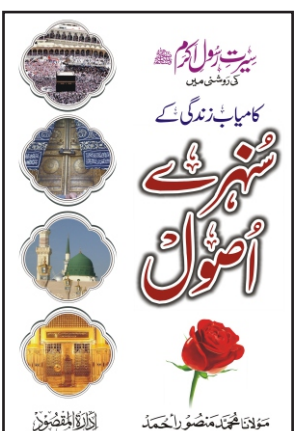
سیرتِ رسول اکرم ﷺ
کی روشنی میں
کامیاب زندگی کے
سنہرے اصول
مولانا محمد منصور احمد
ادارۃ المنصور